Umer Aziz Khan
Batch = 343
45-mins
Aug 4, 2023

سوال نمبر: 07
Pg-1
تاریخ:

اسلام میں عورت کا مقام:

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسلام عورت کو سماجی، روحانی، اخلاقی، اقتصادی اور سیاسی مقام مہیا کرتا ہے۔ اسلام میں عورت کو خاص مقام حاصل ہے۔ عورت کے بنیادی حق، ضروریات کا خیال خوب رکھا گیا ہے۔ اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کو وراثت میں حصہ نہ دیا جاتا تھا بلکہ عورت کو بھی وراثت سمجھا جاتا تھا۔ زمانہ جاہلیت میں بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا اور بیویوں کے ساتھ ظالمانہ سلوک رکھا جاتا تھا۔ جبکہ اسلام نے عورت کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کی حیثیت سے عزت بخشی ہے۔ عورت کے

عورت کے حقوق ہمیں قرآن و حدیث کی صورت میں ملتے ہیں اور دور حاضر میں عورت کو جو مسائل درپیش ہیں وہ سارے مسائل اجتہاد کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں اجتہاد کو اسلام میں قانون کی اہم حیثیت حاصل ہے اور دور حاضر کے عورتوں کے تمام مسائل کو اجتہاد کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے کیونکہ اسلام نے عورت کو مکمل تشخص کا حق اور اس کا استعمال کی حیثیت دی ہے۔

قدیم تہذیبوں میں عورت کا مقام۔

قدیم تہذیبوں میں عورت کے ساتھ ظالمانہ سلوک اور رویہ روا رکھا جاتا تھا۔ عورت کو محض وراثت سمجھا جاتا تھا۔ عورت پر ظلم ایک رواج سے کم نہ تھا۔ ان کو وراثت میں حصہ نہ دیا جاتا تھا۔ ان کی وراثت کا حصہ سلب کر دیا جاتا تھا اور عورت ان کے سامنے آواز تک نہیں اٹھا سکتی تھی کیونکہ آواز اٹھانے پر اس پر طرح طرح کے مظالم ڈھائے جاتے تھے۔

زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی بیویوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ لوگ اپنی بیویوں کی عزت تک نہ کرتے اور انہیں سرِ عام رسوا کیا جاتا۔ ان کا حق مارا جاتا اور انہیں وراثت سے علیحدہ کر دیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ سے پہلے زمانہ جاہلیت میں لوگ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ انہیں اپنی بچیوں پر ذرا بھی ترس نہ آتا بلکہ وہ تو اپنی بچیوں کو نحوست کی وجہ اور مصیبت سمجھا کرتے تھے۔ جب بھی ان کے ہاں بچی پیدا ہوتی تو وہ ان کو اپنی عزت میں کمی کی وجہ سمجھتے تھے اور نتیجتاً انہیں زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔

اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام میں عورت کا مرتبہ و مقام زمانہ جاہلیت سے بالکل مختلف ہے۔ اسلام نے عورت کو روحانی، سماجی، اقتصادی اور سیاسی اعتبار سے عزت بخشی ہے۔

اسلام عورت کے حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔
اسلام عورت کو معاش کی بنیادی ضروریات اور حقوق فراہم کرتا ہے

(۴) عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام میں بیٹی کو جو عزت و مرتبہ دیا ہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں نہیں ملتا ہے اسلام سے پہلے بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ جبکہ رسول اللہؐ نے اس مصیبت کو ختم کیا اور فرمایا

"جو کوئی اپنی بیٹی کی نگہداشت کرے گا اسے تکلیف نہیں پہنچائے گا اور بیٹوں کو بیٹی پر فوقیت نہیں دے گا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔"

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا۔

"اگر کوئی اپنی دو بیٹیوں کی نگہداشت کرے گا کہ وہ حد بلوغت تک پہنچ جائیں تو قیامت والے دن وہ میرے ساتھ اس طرح ہو گا جیسے میری یہ دو انگلیاں ہیں۔"

(۵) عورت بحیثیت بیوی:

اسلام نے عورت کی عزت کی تاکید کی ہے
اسلام میں اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ان کی عزت کا حکم ہے عورتوں کے ساتھ اچھے معاملات کی تلقین کی گئی ہے قرآن میں حدیث میں آتا ہے۔

"تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر (بیوی) کے والوں کے ساتھ بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں سے سب سے اچھا ہوں۔"

۷) عورت بحیثیت ماں:

اسلام نے عورت کو ماں کی حیثیت سے جو عزت و مقام دیا ہے وہ دنیا کے کسی بھی مذہب میں نہیں ملتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ:

"جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔"

اسلام میں سب برابر:

اسلام میں سب کو برابری کا حق دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہر انسان برابر ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کو روحانی اور سماجی طریقے سے مرد کے برابر قرار دیا گیا ہے جو قرآن میں آتا ہے

"اے لوگو عورتوں سے معاملہ کرتے وقت اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ تم نے اللہ کی نگرانی میں ان کو اپنے اوپر حلال کیا ہے۔"

(القرآن)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب کو برابر کی حیثیت سے پیدا کیا ہے۔

Fri. Aug 4, 2023

Pg

M T W T F S

تاریخ: ________

اسلام میں عورت کے حقوق:

اسلام نے عورت کے جو حقوق متعین کئے ہیں وہ درج ذیل ہیں

(۱) جینے کا حق:

اسلام نے عورت کو جینے کا پورا پورا حق دیا ہے عورت کا یہ حق کوئی بھی سلب نہیں کر سکتا ہے۔ معاشرے میں مرد کو جس طرح جینے کا حق حاصل ہے اسی طرح اسلام نے عورت کو بھی جینے کا حق دیا ہے

(۲) بنیادی ضروریات کا حق:

اسلام عورت کو بنیادی ضروریات کا حق مہیا کرتا ہے اسلام میں مرد پر فرض کیا ہے کہ عورت کی تمام بنیادی ضروریات یعنی کھانا، پینا، گھر وغیرہ کی کا بندوبست کرے۔

(۳) تعلیم کا حق:

اسلام نے عورتوں کی تعلیم پر بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے اسلام میں عورت کو مرد کی طرح تعلیم کا پورا پورا حق حاصل ہے حدیث میں آتا ہے کہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔

M T W T F S

تاریخ: ____________

(۵) شادی کے لئے رضامندی کا حق:

اسلام میں واضح طور پر یہ فرمان ہے کہ جب کسی عورت کی شادی کی جائے یعنی جب بھی کوئی والد باپ اپنی بیٹی کی شادی کا ارادہ کریں تو وہ اپنی بیٹی کی رضامندی ضرور لیں گے۔ بیٹی کی رضامندی کے بغیر رشتہ نہیں کیا جا سکتا ہے جیسا کہ

(۶) خلع کا حق:

شادی کے بعد اگر خدانخواستہ گھر کے حالات صحیح سے نہ چل رہے ہوں تو ایسی حالت میں عورت کو اسلام نے یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے خلع لے سکتی ہے اور اسلام میں اس کی اجازت ہے

(۷) دوبارہ شادی کا حق:

خلع کے بعد چونکہ معاشرے میں عورت کو حقارت کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ اسے بُرا بھلا کہا جاتا ہے۔ اسلام نے اس سب کو ختم کر دیا ہے اور نہ صرف ختم کیا ہے بلکہ عورت کو دوبارہ شادی کا حق بھی دیا اور اپنی رضامندی سے [illegible] کا حق بھی دیا ہے۔

(۸) وراثت کا حق:

اسلام میں عورتوں کے حقوق میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ ان کو ان کی وراثت کا حصہ

تاریخ: ______

M T W T F S

دیا جاتا ہے اور اسلام نے عورت کا باقاعدہ حصہ وراثت میں سے دیا ہے۔

(7) وراثت کا حصہ:

عام طور پر اگر دیکھا جائے تو معاشرے میں عورت کو وراثت کا حصہ ہی نہیں سمجھا جاتا ہے عورت کی شادی کے بعد وہ اس کو اپنے سسرال والوں کی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور اسکو وراثت کا حصہ ہی بنا نہیں بناتے ہیں اسلام نے عورت کو باقاعدہ طور پر وراثت کا حقدار بنایا ہے۔

(8) سیاسی حق:

اسلام نے عورت کو سیاسی حالات کے حوالے سے بھی حق دیا ہے رسول اللہ ﷺ کے دور میں بھی عورتیں سیاسی امور سرانجام دیتی رہیں۔ حضرت عمرؓ کے دور میں ایک عورت نے مسجد میں ان کے سامنے مباحثہ کیا اور سارے مجمع کے سامنے بتلا دیا کہ وہ عورت حق بجانب تھیں موجودہ دور میں بھی اکثر اسلامی ممالک میں عورتیں سیاسی سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہیں۔

(9) تجارت کرنے کا حق:

اسلام نے عورت کو تجارت کی مکمل آزادی دی ہے اس سلسلے میں حضرت خدیجہؓ کی مثال ہمارے سامنے ہے جو کہ دور شروع کی

تاریخ: ______

زوجہ اور ام المومنین ہیں۔ حضرت خدیجہ عرب کی ایک مالدار تجارتی خاتون تھیں۔

7۔ بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ لے سکتی ہے۔

اسلام نے عورت کو اس بات کا حق دیا ہے کہ وہ اپنے بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ بھی اپنے خاوند سے لے سکتی ہے۔ یعنی جو دودھ وہ اپنے بچے یا بچی کو پلاتی ہے اس کا معاوضہ وصول کر سکتی ہے۔

حاصل کلام:

اسلام نے عورت کو مکمل شخصیت اور روحانی، سماجی، معاشی، سیاسی اور اقتصادی آزادی کا حق دیا ہے۔ اسلام کے طریقے پر چل کر کوئی بھی ملک ترقی اور خاندان خوشحال ہو سکتا ہے۔ دور حاضر کی عورتوں کے تمام مسائل کو اجتہاد کر کے دور رس حل حاصل کیا جا سکتا ہے۔